



## سوال

(246) جمعہ کے لیے دو اذان کلوانی جائز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے لیے دو اذان کلوانی جائز ہے یا نہیں؟ پہلی اذان زوال سے 15 منٹ قبل ہوتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس زمانہ میں جبکہ ہر چھوٹے اور بڑے قصبہ بلکہ گاؤں میں کئی کئی جگہ تھوڑے فاصلہ پر جمعہ کی نماز پڑھی جاتی ہے، دو اذان کلوانی ایک عبت اور فضول کام ہی نہیں بلکہ غیر مشروع ہے۔ آج کل کا موجودہ طریقہ تو سنت عثمانی کے بھی یکسر خلاف ہے کمالاً سختی علی من لہ ادنیٰ خبرہ البتہ حضرت عثمان کے زمانہ میں جو صورت تھی اور جن حالات میں انہوں نے اذان اول کی ضرورت محسوس کر کے جس طریقہ پر کلوانی تھی۔ ویسی ہی صورت اور ویسے ہی حالات کسی مقام میں محقق ہوں تو اسی طریق پر اذان اول کسی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں، لیکن دونوں اذانیں بعد زوال کسی جائیں۔

(محدث دہلی ج: 9 ش: 5 شعبان 136ھ ستمبر 1941ء)

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 373



## محدث فتویٰ